

(۱۱۱)

(فارسی) — صبا دلفوی

(اردو) — ارشد خیرمند

(اردو) — جو امراللقان

246

۷۷۰
۷۹۳

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ

الحمد لله على ما هدانا لهذا

ارشاد مرشد

از تصانیف قطب عالم غوث دوران سالک سالک شیرعت
واقف معارف طریقت حقیقت آگاه معرفت و نگاه حافظ کتاب الله
حضرت مولانا حاجی امیر ادهم شافعی حنبلی قادری نقشبندی هر دو

دامت فیوضهم

با بهنام حافظ مولوی محمد عبدللا صد غفر له

در طبع مجتبی فایز واقع دینی طبع گردید

[illegible]

دش بار اور سورہ یسین ایک بار اور استغفار سو بار اور سُحْرانِ اللہ و تَحْمِیْنِ سُبْحَانَ اللہ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَ بَحْمَلِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللہ سو بار اور ایک سو بار کَحْمَلِہٖ وَلَا حِیْہٖ اِلَّا بِاللہ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ بِسْمِ اللہ کے اور سو بار کلمہ طیب اور اکتالیس بار یا حی یا قیوم لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْأَلُکَ اَنْ تُجِیْبَ قَلْبِیْ دَعُوْیَ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا یَا اللہ جسے غیب پر ہے اور درود شریف سو بار اور بعد نماز کے سو بار کلمہ طیب اور سو بار درود شریف اور سورہ آنا فتحنا و فرمزل دلائل الخیرات اور یا سو بار اللہ الصمد اور اکیس بار سورہ اذاجاء اور بعد عصر کے سورہ عم نیسا دلون اور سو بار آیہ کریمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور بعد نماز مغرب سورہ واقعہ اور سو بار کلمہ طیب اور درود شریف سو بار اور اَللّٰهُمَّ کَلِّمْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِکَ وَ یَوْزِلْ قَلْبِیْ بِمَعْرِفَتِکَ اَبَدًا یَا اللہ یَا اللہ یَا اللہ اکتالیس بار جسے درود ل پڑھے اور بعد نماز عشاء کے سورہ سجدہ یا سورہ ملک اور سو بار کلمہ طیب اور سو بار درود شریف اور ایک سو بار یا حی یا قیوم بِرَحْمَتِکَ اَسْتَعِیْثُ جسے درود ل پڑھے اور صبح اور شام کو سب الاستغفار ایک بار اور یا حیون کلمی اور دو تواتر منت باللہ تو دو دنہ نام حاشانہ کے اور آیتہ الکرسی اور آیاتِ امین الرسول سے تا آخر سورہ اور اَحُوْ ذِیْکَلِمَاتِ اللہ التَّحَاتِ مِنْ شَرِّ لَخْلَخِیْنِ بَارِ و آیات سورہ حشر ایک بار اور بِسْمِ اللہ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اَمْرِہٖ شَیْءٌ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی السَّیِّئِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ تین بار اور سَجْدَتِہٖ بِاللہ رَاَوْ بِالْاِسْلَامِ دِنًا وَ حِجَابًا بَیْنَ بَارِ و لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ وَاللہ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ وَحْدَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ لَا شَرِکَ لَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ وَلَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اَعُوْذُ بِاللہ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اللّٰهُمَّ اَجِزْ لِیْ مِنَ التَّوَسُّاَتِ بَارِ اور اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْجَنَّةَ عَظَمَاتِ بَارِ اور عصر قبل غروب شمس عات عشر کو پڑھے اور بعد نماز کے یا حیون وقت آیتہ الکرسی ایک بار اور سُبْحَانَ اللہ تینیس بار اور الحمد للہ تینیس بار اور اللہ اکبر تینیس بار اور کلمہ چہارم ایک بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ وَحْدَہٗ لَا شَرِکَ لَہٗ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحِیْیْ وَ یُمِیْتُ

[illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

ارشاد شد

[illegible]

تمام کے ساتھ خوش الحانی سے ذکر شروع کرے بعد ازاں دوسرے کے بعد ازاں تمام میں بار
کلمہ طیب اور یکبار کلمہ شہادت پڑھے سر کو قلب کی طرف کہ زیر لیتان چپ بفاصلہ دو
انگشت کے واقع ہے جھکا کے کلمہ لا کو قوت اور سختی سے دل کے اندر سے کھینچ کر
اور الہ کو دھنے مونڈھے پر لیجا کر سر کو پشت کی طرف مائل کر کے تصور کرے کہ غیر اللہ
کو دل میں سے نکال کر پس پشت ڈال دیا اور دم کو چھوڑ کر لفظ لا اللہ کی زور اور
سختی سے دل پر ضرب لائے اور تصور کرے کہ عشق اور نور الہی کو دل میں داخل کیا اس طرح
اس نفی اثبات کو فکر اور ملاحظہ اور واسطہ کے ساتھ دو سو بار کہے اور اس ذکر میں ۹ بار
لا الہ الا اللہ دسویں مرتبہ جل فرسٹ اللہ کے بعد اس کے بطور سابق تین بار کلمہ
طیب اور یکبار کلمہ شہادت کہے لیکن بتدی کلمہ لا الہ میں لا معنی اور متوسط لا
مقصود اور منتہی لا موجود ملاحظہ کرے اسکے بعد لمحہ دو لمحہ مراقبہ ہو کے تصور کرے کہ
فیضان الہی عرش سے میرے سینے میں آتا ہے طریق اثبات پھر دو پھر دوا نو
بیٹھے اور کہہ کر سیدھی کرے اور سر کو دھنے مونڈھے پر لیج کر لفظ لا اللہ کو زور اور سختی
سے دل پر ضرب کرے اسکو چار سو بار دوا دم کرے پھر بطور سابق تین بار کلمہ طیب اور یکبار
کلمہ شہادت کہے اور لمحہ دو لمحہ مراقبہ ہے طریق ذکر اسم ذات پھر ذکر نعمات
اللہ کا کرے اس طرح کے اول حرف ہاء لفظ اللہ کو پیش اور دوسری ہاء لفظ
اللہ کو ساکن کرے یعنی جزم دے اور انھیں بند کر کے اور سر کو دھنے مونڈھے پر لاکے
لفظ مبارک اللہ اللہ کی دو نوزب جہر و رفوت سے دل پر پائے اس ذکر اسم ذات
دو ضربی کو چھ سو بار دوا دم کرے لیکن دسویں گیارھویں بار اللہ حاجی اللہ باظری
اللہ مع مع ملاحظہ معنون کے کہتا ہے تاکہ کیفیت اور لذت ذکر کی اور دفع غفلت
اور خواب حاصل ہو بعد اس کے بطور سابق تین بار کلمہ طیب اور یکبار کلمہ شہادت کہے
پھر ایک ضربی اسی طرح سر کو جانب دھنے مونڈھے کے کج کر کے لفظ مبارک اللہ کو دل پر
سو بار دوا دم ضرب کرے بعد تین بار کلمہ طیب اور یکبار کلمہ شہادت کہے کہ درود شریف
اور استغفار گیارہ گیارہ بار پڑھے دعا مانگا اور مناجات کرے کہ الہی تو ہی مقصود اور

ارشاد

رضائیری مطلوب ہے ترک کیا میں دنیا و آخرت کو واسطے تیرے عطا کر چکو نعمتیں اپنی
اور وصول تمام درگاہ مقدس اپنی میں آمین

طریق ذکر پاس انفاس کا

یعنی اپنے انفاس پر آگاہ اور ہوشیار رہے کہ بے ذکر اللہ کے کوئی دم نہ گزرے
خواہ ذکر قلبی ہو خواہ ذکر خفی میں وقت نکلنے سانس کے دم کے ساتھ لا الہ اور وقت
داخل ہونے سانس کے دم کے ساتھ لا الہ کہے دہن سبب حرکت زبان خیال
سے دم کو ڈاکر کرے اور نظر ناف پر رکھے وہاں سے ذکر جاری کرے طریق دوسرا
یہ ہے کہ لفظ مبارک اللہ کو سانس کے ساتھ اوپر کھینچے اور لفظ ہو کے ساتھ
سانس کو چھوڑ دے اس ذکر کے خیال اور دھیان سے ایسی کثرت و مشق کرے
کہ دم ڈاکر اور مستغرق بذکر ہو جائے۔

بیان ذکر اسم ذات ربانی

حالب کو جانتے کہ باوجود ذکر پاس انفاس کے اسم ذات کو ربانی ہر روز چوبیس بار کہ
اوسط مرتبہ ہے کہے اور اگر اس قدر نہ ہو سکے تو چھ ہزار سے کم کہ ادنیٰ مرتبہ ہے نہ کہ
طریق ذکر نفی اثبات کہ حضرات قادر یہ کرتے ہیں یہ ہے کہ خلوت میں و بقیہ
با ادب تمام بیٹھے اور آنکھیں بند کر کے لا نفی کو زیناف سے زور اور سختی کے ساتھ
نکال کے اور دراز کر کے دھن موٹدھے تک لیجا کے لا کو دماغ سے نکال دے اور
لا اللہ کو قوت سے دل پر ضرب کرے اور لا اللہ سے نفی معنویت و مقصودیت اور وجود
غیر اللہ کی ملاحظہ کرے تا وجود غیر کا نظر سے اٹھ جائے اور لا اللہ سے اثبات وجود
مطلق حق سبحانہ تعالیٰ کا کرے اسی طرح گیارہ سو بار ایک جلسے میں ہر روز کیا کرے
تا اثر اس کا ظاہر ہو اور اس ذکر کو اسی طرح صبر و صبر میں بھی کرتے ہیں طریق
شغل اسم ذات کا یہ ہے کہ زبان کو تالو سے لگا کے دل سے جس قدر

ملکہ فائدہ
یعنی چاہئے اور
کوسم حال میں ذکر
کے بار ذکر حیات نامہ
پاس انفاس
دور دراز
بے بار اور صاف
اور زورانی ہو کر
خیالات اور دراز
غیر کلی ہو اور
عشق فائدہ
اسکے پاس
۶
سیرادی رات
میں چوبیس بار
سانس بیچے
لیٹا ہے جو
کہ ہر دم کرے
اور ذکر میں
داخل ہو اس
حق سبحانہ
عشق فائدہ
اور ذکر میں
داخل ہو اس
حق سبحانہ

اور ذکر میں
داخل ہو اس
حق سبحانہ
عشق فائدہ
اور ذکر میں
داخل ہو اس
حق سبحانہ

فائدہ یونی
جنس لطافت
میں بہار ہو کر
دیکھاری ہو
اور لذت اور
عین اور لذت
ای دل میں
توین کو
اور لذت
لکھنوی ہو کر
بکارت ہو کر
سرسبز
ہو کر
عین اللہ
عین

پستان راست کے ہے اور نور اوس کا سفید ہے پیسرا لطیفہ نفسی ہے کہ مقام اوس کا
زیر ناف ہے اور نور اوس کا نزد ہے چوتھا لطیفہ سری ہے کہ حکیم اوس کی مابین سینے
کے ہے اور نور اوس کا ستر ہے پانچواں لطیفہ خفی ہے ٹھکانا اوس کا پیشانی ہے
نور اوس کا نیلگون ہے چھٹا لطیفہ۔ اخی ہے موضع اوس کا ام الدماغ ہے نور اوس کا
سیاہ ہے شل سیاہی چشم کے پس طالب کو چاہئے کہ ان چھوٹے لطیفوں کے ذکر اور مشغل میں
استغراق مشغول ہوا و مشغول کرے کہ اثر ذکر کا ظاہر موبائی اذکار اور اشتغال اور مراقبات
بہ تفصیل تمام مع سلوک کامل ضیاء القلوب میں لکھ چکا ہوں دوبارہ لکھنے کی حاجت نہیں
اللہ جل جلالہ تقدس و تعالیٰ ہم کو اور تم کو اور سب کو خاص فضل و کرم اپنے سے ہمت اور
توفیق اور استعداد کامل عطا فرما دے کہ شب و روز ہر حال میں ہر دم اسی کے ذکر مشغول
عبادات طاعات مضیات میں رہیں اور ایک دم اوس سے غافل نہ ہوں اور غیر اللہ کو دل
میں جگہ نہیں اور محبت اور معرفت اور حضوری دائمی اوس کی کہ جو خلقت انسانی سے مقصود
اور مطلوب ہے حاصل کریں اور اپنی حقیقت کو پہنچیں اور اسی سے جیں اور اوس پر مہر
اور اوس میں اور حسین۔ آمین آمین آمین یا رب العالمین وصلى الله تعالى
على سيدنا ومولانا وشفيعنا محمد وآله واصحابه وبارك وسمو محمد وعلی بن محمد

شجرات و سلاسل شجرہ چشتیہ

بداۃ فقیر امداد اللہ عنہ اللہ عنہ راسبت بیعت و اجازت از مولانا و مرشدنا حضرت میا نجیو
نور محمد چچا نومی الشان از حضرت حاجی عبدالرحیم از شاہ عبدالباری از شاہ عبدالہادی
از شاہ عضد الدین از شاہ محمد علی از شاہ محمدی از شیخ محب اللہ آبادی از شیخ ابوسعید
از شیخ نظام الدین از شیخ جلال الدین از شیخ عبدالقدوس گنگوہی از شیخ محمد عارف از شیخ
عارف بن احمد از شیخ علی بن رعد و لوی از شیخ جلال الدین پانی پتی از شیخ شمس الدین از شیخ
علاء الدین صابر از شیخ فرید الدین از شیخ قطب الدین از خواجہ معین الدین از خواجہ عثمان
از خواجہ حاجی شریف زندنی از خواجہ مودود از خواجہ ابو یوسف از خواجہ ابو محمد محترم از

خواجہ احمد علی حاشی از خواجہ ابی اسحاق شناسی از خواجہ ممشاد از خواجہ ابوہریرہ بصری از خواجہ
حذیفہ مرغنی از خواجہ سلطان ابراہیم از خواجہ فضیل از خواجہ عبدالواحد از خواجہ امام حسن بصری
از امیر المؤمنین علی رضوان اللہ علیہم اجمعین از حضرت خاتم النبیین الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شجرہ قادریہ

حضرت عبدالقدوس گنگوہی را اجازت و خرقہ از سر خود در ولایت محمد بن قاسم از سید بہر
بھراچی از سید اعلیٰ از خود و مہمانان جہان گشت از سید جلال الدین بخاری از شیخ عبید
بن عیسیٰ از شیخ عبید بن ابوالقاسم از شیخ ابوالکلام فاضل از شیخ قطب الدین ابوالغنیہ از
شیخ شمس الدین علی افلح از شیخ شمس الدین حاد از امام الاولیاء شیخ عبدالقادر جیلانی از
شیخ ابوسعید مخزومی از شیخ ابوالحسن قرشی از شیخ ابوالفتح از شیخ عبدالواحد بن عبدالغیر
از شیخ ابوبکر شبلی از شیخ جنید بغدادی از شیخ سمری سقطی از شیخ معروف کرخی از شیخ داؤد
طالعی از شیخ حبیب عجمی از شیخ امام حسن بصری از حضرت علی کرم اللہ وجہہ از حضرت وعالم صلی اللہ علیہ وسلم

شجرہ نقشبندیہ

و نیز حضرت سید اعلیٰ بہراچی را از مرشد خود شاہ عبدالحق از خواجہ عبید اللہ احرار از خواجہ
مولانا یعقوب چرخانی از خواجہ علاؤ الدین عطار از خواجہ بہاؤ الدین نقشبند از خواجہ سید
امیر کلال از خواجہ محمد بابا سہاسی از خواجہ عزیزان علی رامینی از خواجہ ابوالخیر نقوی از
خواجہ محمد عارف ریوگری از خواجہ عبدالخالق عجدوانی از خواجہ یوسف ہمدانی از خواجہ
ابوعلی فارمدی از خواجہ امام ابوالقاسم قشیری از خواجہ ابوعلی دقاق از خواجہ ابوالقاسم
نصیر آبادی از خواجہ ابوبکر شبلی از سید الطائفہ جنید بغدادی از شیخ سمری سقطی از شیخ معروف
کرخی از شیخ داؤد طالعی از خواجہ حبیب عجمی از امام الاولیاء حسن بصری
از امیر المؤمنین علی رضوان اللہ علیہم اجمعین از سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم

شجرہ سہروردیہ

و نیز سید اجل بھراچی را اجازت و خرقہ از سید جلال الدین بخاری از شیخ رکن الدین
ابو الفتح از والد خود سید الدین از والد خود شیخ بہا والدین زکریا ملتانی از شیخ امام الطریق
شہاب الدین سہروردی از شیخ ضیاء الدین ابوالنجیب سہروردی از شیخ وجالیہ الدین
عبدالمقاہر سہروردی از شیخ ابو محمد بن عبد اللہ از شیخ احمد دینوری از مشاہد علوی و نویسی
از حضرت ضیاء الدین از شیخ معروف کجی از شیخ داؤد طائی از شیخ خواجہ حبیب عجمی از
خواجہ امام حسن بصری از امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ تاسر و عالم صلی اللہ علیہ وسلم
و نیز فقیر را در سلسلہ نقشبندیہ اجازت از مرشد سابق از مولانا و مرشدنا نصیر الدین مجاہد
دہلوی داود شان را از شاہ محمد آفاق دہلوی از خواجہ ضیاء اللہ از خواجہ محمد سید از خواجہ
حمزہ اللہ محمد نقشبند تانی از خواجہ محمد معصوم از حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی از خواجہ
باقی باللہ از خواجہ الکنکی از مولانا درویش از مولانا ہدایت عبداللہ از تاسر عالم صلی اللہ
علیہ وسلم باقی کیفیت سلاسل تفصیل تحقیق تمام در رسالہ ضیاء القلوب نوشتہ شد ان شاء اللہ تعالیٰ

شجرہ پیران حشمت اہل مہنت رضی اللہ عنہم

توا گریا ہے قبولیت دعا کیوا سٹے	عرض کرنا شاہ یون اول خدا کیوا سٹے
حمد ہے سب تیری ذات کبریا کیوا سٹے	
ہے درود لغت ختم الانبیاء کیوا سٹے	اور رب اصحاب آل مصطفیٰ کیوا سٹے
فضل کریمہ الہی محتجبی کیوا سٹے	
در بدر بھرتی ہے خلقت التجا کیوا سٹے	آسر اتیرا ہے پر مجھ بیوا کیوا سٹے
رحم کر مجھ پر الہی اولیا کیوا سٹے	
اول بزرگوں کو شفیع لایا مومن ہو کر ملول	کیجیو یہ عرض میری انکی برکت قبول
ہاتھ اٹھاؤں جب تیرے آگے دعا کیوا سٹے	
یا ک کلمات عصیان سے الہی دل مرا	کر منور نور عرفان سے الہی دل مرا
حضرت نور محمد پر ضیا کیوا سٹے	

ارشاد شد

ایسے مئے پر کروں قن بان یار لاکھ عید	اپنی تیغ عشق سے کرے اگر محکو شہید
حاجی عبدالرحیم اہل عزا کیواسطے	
کر وہ پیدا در دو غم میرے دل نگار میں	باریاول حسین سے لے بارے تھے دربار میں
شیخ عبدالباری شہ لے یا کیواسطے	
شکر عصیان و ضلالت بجا کر لے کریم	کر دایت محکوب راہ صراط المستقیم
شاہ عبدالہادی پیر مدنی کیواسطے	
دین دنیا کی طلب بخی سرداری مجھے	اپنے کوچہ کی عطا کر ذات و خواری مجھے
شاہ عضد الدین عزیز دوسر کیواسطے	
وے مجھے عشق محمد اور محمد یوں میں گن	مومن محمد ہی محمد در میرا رات و دن
شہ محمد اور محمدی القیا کیواسطے	
حب حق حب الہی حب مولا حب ب	الغرض کر دے مجھے محو محبت سب کا سب
شہ محب اللہ شیخ با صفا کیواسطے	
گرچہ میں غرق شقاوت میں سعادت سے بعید	پر توقع سے کرے مجھ سے شفی کو تو سعید
بوسعید اسعد اہل ورا کیواسطے	
قال اتر حال اتر سب مرے اتر بن کام	لطیف اپنے مرے کر ملکین کا انتظام
شہ نظام الدین بلخی مقتدا کیواسطے	
ہے یہی بس بن میرا وہی سب ملک مال	یعنی اپنے عشق میں کر محکوب با جاہ و حال
شہ جلال الدین جلیل اصفیا کیواسطے	
حب دنیا و سی سے کر کے پاک محکوب حبیب	اپنے باغ قدس کی کر سیر تو میرے لصبیب
عبد قدوس شہ قدس و صفا کیواسطے	
کر معطر روح کو بوے محمد سے مر جی	اور منور چشم کر دے محمد سے مر سی
اے خدا شیخ محمد رہنا کیواسطے	
گر عطا راہ شریعت دے احمد سے مجھے	اور دکھا نو حقیقت خوسے احمد سے مجھے

کھولے اہل طریقت قلب پر یا حق مرے	شیخ احمد عارف صاحب عطا کیواسے
احمد عید الحق شہ ملک بقا کیواسے	
دین و دنیا کا نہیں درکار کچھ جاہ و جلال	ایک ذرہ درد کا یا حق مرے ل میں ڈال
شہ جلال الدین کبیرا لاویا کیواسے	
سے کد نظمت عصیان میر شمس بن	کر منور نور سے عرفان کے میر شمس دین
شیخ شمس الدین ترک شمس اضحیٰ کیواسے	
اے مرے اللہ رکھ ہر وقت ہر لیل و نہار	عشق میں اپنے مجھے بے صبر بننا ہے قرار
شیخ عداؤ الدین صابر بارضا کیواسے	
مے ملاحت مجھ کو حق تکبلی ایماں سے	اور صلاوت بخش گنج شکر عرفان سے
شہ فرید الدین گنج بقا کیواسے	
عشق کی ہر دین مے جون اولیا الکفر شہید	حجر سلیم سے اپنے مجھے بھی کر شہید
خواجہ قطب الدین مقتول لا کیواسے	
بے ترے ہے نفس شیطاں پرے ایماں میں	جلد ہو کر ارباب مددگار و معین
شہ معین الدین حبیب کیرا کیواسے	
یا الہی بخش ایسا بخود سی کا مجھ کو جام	جس سے جز عشق نہی مجھ کو نہوے اکلام
خواجہ عثمان بانہرم وحیا کیواسے	
دور کر مجھ سے غم موت حیات مستعار	زندہ کر ذکر شریف حق سے اے پروردگار
شہ شریف زندگی با بقا کیواسے	
آتش شوق ہفتاد دین مے پھر اودود	ہر بن موم سے نکلے تری الفت کا دود
خواجہ مود و دیتی یار سا کیواسے	
رحم کر مجھ کو رجاہ ضلالت سے نکال	بخش عشق و معرفت کا مجھ کو یار ملک و مال
شاہ بویوسف شہ شاہ و گدا کیواسے	

مست اور بیخود بنا بولے محمد سے مجھے	مخترم کر خواری کوئے محمد سے مجھے
بو محمد مخترم شاہِ دلا کیوا سٹے	
صدقہ احمد کے یہی امید تیری ذات سے	کہ بدل کر دے مے عھبیان کو حنا سے
احمد بادل چشتی با سخا کیوا سٹے	
حدیث گنڈارنج فرقت قبولے پروردگار	کر مری شام خزان کو وصل سے وزیر ہا
شیخ ابواسحاق شامی خوش داک کیوا سٹے	
شاد مئی غم سیو دو عالم کے مجھے آزاد کر	اپنے درد و غم سے یارب لگو میرے شاد کر
خواجہ ممشاد علوی بو العلاء کیوا سٹے	
ہے مے تر باس ہر دم لیکہ میں اندھا ہوں	بخش وہ نور بصیرت جسے تو آوے نظر
بوہیدہ شاہ بصری پیشوا کیوا سٹے	
عین و عشرت دو عالم کے نہیں مطلب مجھ	چشم گریان سینہ بریان کر عطا یارب مجھ
شیخ خلیفہ معشری شاہ صفا کیوا سٹے	
لے مطلب ہی کی لئے خواہش گدائی کی مجھ	بخش اپنے در تک طاقت سائی کی مجھ
شیخ ابراہیم ادہم بادشا کیوا سٹے	
راہزن میر میرج و قراق باگز گران	تو یونچ فریاد کو میرے کہیں آ مستعان
شہ فیصل ابن عیاض اہل عالم کیوا سٹے	
کر مے دلے تولے واحد دلی کا حرف دو	دلین اور آنکھوں میں بھرے سرسبز خد کا نو
خواجہ عبدالواحد بن زید شا کیوا سٹے	
کر عنایت مجھ کو تو فین حسن اے والمن	تا کہ ہوں سب کام میر تیری حسن
شیخ حسن بصری امام اولیاء کیوا سٹے	
دور کرول سے حجاب چل غفلت میرا اب	کھول دے دلین در عالم حقیقت میرا اب
امادی عالم علی مشکل کشا کیوا سٹے	
کچھ نہیں مطلب دو عالم کے کل و گلزار سے	کر مشرف مجھ کو تو دیدار پر انوار سے

سرورِ عالم محمد مصطفیٰ کیوا اسطے	
آپڑا در پر ترے مین سر طرف ہو ملول	کر توان نامون کی برکت دعا میری قبول
یا الہی اپنی ذات کبریا کیوا اسطے	
ان بزرگون کے تئیں یارِ حق رکابین	کر شفاعت کا وسیلہ اپنے تودر بار مین
مجھ ذلیل و خوار و مسکین گدا کیوا اسطے	
ہس دولی نے کر دیا ہے دور وحدت مجھے	کر دولی کو دور کر پر نور وحدت سے مجھے
انا ہوں سب میرے عمل خالص رضا کیوا اسطے	
کر دیا ہس عقل نے بغفل دیوانہ مجھے	کر دیا اس مہوش سے مہوش مستانہ مجھے
یا حق اپنے عاشقان با وفا کیوا اسطے	
کشکش سونا میدیکی مہو ہوں مین تباہ	دیکھت میرے عمل کر لطف پر اپنے نگاہ
یار اپنے رحم و احسان عطا کیوا اسطے	
چیخ عصیان سر پر نیز قدم بحرالم	چار سو ہے فوج غم کر صلاب بحر کرم
کچھ رانی کا سبب اس مبتلا کیوا اسطے	
گرچہ مین بدکار و نالائق ہوں ایشاہ جہان	پر ترے در کو تباہ چھوڑ کر جاؤں کہان
کون سے تیرے سونچے بیٹو کیوا اسطے	
ہے عبادت کا سہارا عابدین کیوا اسطے	اور تکیہ زد کا ہے زاہدوں کیوا اسطے
ہے عصاے آہ مجھ بے دست پا کیوا اسطے	
لے فقیری چاہتا ہوں میری کی طلب	لے عبادت نے زہد نے خواہش علم ادب
در دل پر چاہتے محکو خدا کیوا اسطے	
عقل و ہوش و فکر و نغمہ و دنیا بشمار	کی عطا تو نے مجھے برا تو ہے پروردگار
بخش وہ نعمت جو کام آوے ملے کیوا اسطے	
گرچہ عالم مین الہی مین سعی بسیار کی	پر نہ کچھ تحفہ ملا لائق ترے دربار کی
جان دل نایا دے تجھ پر خدا کیوا اسطے	

گر چہ یہ ہدیہ نہ میرا قابل منظور ہے	بر جوہر مقبول کیا رحمت سے تیری دہر ہے
کشتگان تیغ تسلیم و رضا کی واسطے	
حد سے اتر ہو گیا ہے حال مجھ ناشاد کا	کرم ہی انداد اللہ وقت ہے امداد کا
اپنے لطف و رحمت بے انتہا کی واسطے	

نصائح متفرقہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

منقول است از امیر المؤمنین بعیوب الدین امام المشارق والمغارب حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ من دو از وہ کلمہ از توریت اختیار کردہ ام دہر روز سہ نوبت در ان تامل میکنم و آن این است کلمہ اول حق جل و علا میفرماید اے پسرا آدم کہ اللہ تبارک و تعالیٰ از سر شیطان و بیچ خاکمی دام کہ سلطانی من باقی است کلمہ دوم اے پسرا آدم تشری از قوت و رزق مادام کہ خزانہ من پر یابی و خزانہ من ہرگز فانی و ہستی ہمیشہ و کلمہ سوم اے پسرا آدم بایا کہ در ہر چہ در مالی مرا بخوانی کہ اللہ بیایا کہ اجابت کنندہ ہمہ باد نیکو کارانم کلمہ چہارم اے پسرا آدم بدستی کہ من ترا دوست میدارم پس تو مرا باش و مراد دوست دار کلمہ پنجم اے پسرا آدم از کسین امین مباش یا دام کہ از صراط مگدشتہ باشی کلمہ ششم اے پسرا آدم ترا آفریم از خاک و لطفہ و علقہ و مضغہ و عاجز نشدن و آفریدن تو کمال قدرت پس چگونہ عاجز بشوم کہ دو گزہ نان تبور سامنم چہ از غیر من میطلبی کلمہ ہفتم اے پسرا آدم آفریم ہمہ اشیا را براے تو و ترا آفریم از جہت عبادت و تو خود را خدائے چیزے کردی کہ براے تو آفریدہ ام و خود را از من دور میکنی جہت غیہ من کلمہ ہشتم اے پسرا آدم ہمہ چیز و ہمہ کس مرا میخواند از براے نفس خود و من ترا میخوانم از جہت نفس تو و تو از من میگریزی کلمہ نہم اے پسرا آدم تو خشم میگیری بر من

جہت نفس خود و ختم نمیکیری بر نفس خود از جہت من کلمہ دہم اے فرزند آدم مرستی
 بر تو فریضہ و تراست بر من روزی اکثر تو مخالفت کنی در فریضہ من و من مخالفت کنم
 و در دادن روزی تو بنو کلمہ یازدہم اے پسر آدم تو طلب روزی فردا از من میکنی
 و من فریضہ فردا از تو نمی طلبم کلمہ دوازدهم اے پسر آدم اگر راضی نشوی بچرخ
 که من ترا قسمت کرده ام در راحت و آسودہ نشوی در ہمہ حال و دوست از تو
 شنیدی و اگر راضی نشوی با نچہ ترا قسمت کرده ام مسلط گردانم بر تو دنیا را تا ترا در بدر
 گرداند و چون سگ بر در ناخوار گردی و تو نیابی مگر آنچه مفقود کرده ام ترا۔

۲۰

خاتمہ الطبع احمد الماتہ کہ کتاب فیض انتسابی عنی رسالہ ارشاد مرشد تالیف لطیف
 ماہر علم شریعت و اقطار اسرار طریقت جامع نسب اولیاء اللہ جناب مولانا حاجی
 حرمین شریفین حضرت شاہ امداد اللہ صاحب علمہ اللہ الواسع تہانوی چشتی
 قادری - مہاجر بناہ جمیع الاول سنہ ۱۳۰۰ ہجری نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
 استقام حافظ مولوی محمد عبد الاحد صاحب کے
 مطبع مجتہبی دہلی مین طبع ہو کر
 مطبوع طبائع
 خاص
 عام
 بیوا